تیسرے باب میں بتایا ہے کہ خرافات رشدی کے دفاع میں مسلمانوں کے ردعملی جذبات' استدلال اور مظاہروں کا جواب دیتے ہوئے کج اندیش مغرب کیا تاثر ظاہر کرتا ہے۔ صرف ذیلی عنوان دیکھیے: (۱) مسلمان برطانیہ کے لیے نازی ہیں' (۲) رشدی کی کتاب نہیں بلکہ مسلمانوں کا احتجاج بدمزگی رکھتا ہے' (۳) اسلامی منڈلی کے داؤں پیچ' (۴) اسلام کے خلاف متحد ہو جاؤ۔ (یعنی رشدی کی ہفوات کے تحفظ کی خاطر!) (۵) برداشت کی حدود۔ (مطالبہ ہے کہ مسلمانوں پر سختی کرنی چاہیے۔) (۶) ایک اسلامی کابوس' (۷) رشدی کے متعلق چیخم دھاڑ کا مدعا بلیک میل کرنا ہے۔

پھر تذکرہ ہے ان شائستگی پسندانہ آوازوں کا جو مخالف حلقوں سے اٹھیں۔

ایک ضروری باب وہ ہے جس میں محروم رشد' رشدی کے متعلق واقعات و احتجاجات اور اقوال کا تاریخ وار نقشہ پیش کیا گیا ہے۔

باب ۵ میں مسلمانوں کا استدلال تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔

مگر بس اب میں بقیہ نصف کتاب پر کچھ نہیں لکھ سکتا۔ بیان کردہ ان نکات سے آگے کے مباحث کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

سرورق پر بڑی خوبصورتی سے آرٹسٹ نے **وولفنالک ذکرک** کو پانچ سطروں میں ڈیزائن کیا ہے۔

اگر شائستگی اجازت دیتی تو عنوان کا ترجمہ میں "پھکڑپن بمقابلہ شائستگی" لکھتا۔ مگر قلم کی ایک حد اخلاق ہے۔

میرے بچپن کی دنیا: مرتبہ جناب رفیع الزمان زبیری۔ ناشر: نونہال ادب۔ ہمدرد فاؤنڈیشن' ہمدرد سنٹر' ناظم آباد کراچی' کاغذ' طباعت خوشنما' گتے کی مضبوط جلد' رنگین ڈیزائن سے آراستہ۔ قیمت ۳۰ روپے۔

میں نے یہ کتاب پڑھی تو اپنے بچپن کے زمانے کو (انفرادی لحاظ سے بھی' معاشرتی اور سیاسی لحاظ سے بھی) ایک دلچسپ بھولا بسرا خواب محسوس کیا۔ جی چاہا کہ اگر میں اپنے اس جزیرہ ماضی کی سیر کر سکتا بلکہ موجودہ حال سے بھاگ کر میں وہیں ایک جھونپڑی ڈال سکتا تو کتنا دلکش واقعہ ہوتا۔ سیاسی لحاظ سے اس دور کی اہم ترین تلخی' احساس غلامی کی وجہ سے تھی جو سمجھ بوجھ پیدا ہوتے ہی نیش زنی کرنے لگتی ہے۔ مگر وہ فضائے امن' وہ انسانی یگانگت' وہ تمام اشیاء کا خالص ملنا' وہ